© rasailojaraid.com

تقویت پہنچائی ہے جو باہمی اختلافات اور رنجش کا سبب بنے ہیں۔

مصنف نے تاریخی مواد کو جس محنت سے مرتب کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ اس قسم کی کتب امت مسلمہ میں اتحاد اور باہمی اعتماد پیدا کرنے میں مدد معاون ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ میں اتفاق و محبت کے قیام میں ہماری مدد فرمائے، آمین۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

ارمغانِ پروفیسر حافظ احمد یار، مرتبین: ڈاکٹر جمیلہ شوکت، ڈاکٹر محمد سعد صدیقی۔ ناشر: شعبۂ علوم اسلامیہ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور۔ صفحات: ۵۶۵۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

اساتذہ معاشرے کے وہ محسن ہوتے ہیں، جو علم کے خزانے لٹاتے اور تحقیق و تربیت کی روایت اگلی نسلوں تک منتقل کرتے ہیں لیکن ان میں وہ اساتذہ جو فی الحقیقت علم و فضل میں اونچا مقام رکھتے ہوں، ان کے احسانات کا شمار مشکل ہوتا ہے۔ پروفیسر حافظ احمد یار مرحوم انھی بلند پایہ اساتذہ کی صف میں شمار ہوتے تھے، جنھوں نے زندگی کا بڑا حصہ پنجاب یونی ورسٹی کے شعبۂ علوم اسلامیہ میں تدریسی و تحقیقی خدمات کی انجام دہی میں گزارا۔

زیرِنظر مجموعہ ان تحریروں پر مشتمل ہے، جو اعترافِ خدمات کے طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ شعبۂ ہٰذا کی جانب سے سلسلۂ ارمغان کی سابقہ پیش کشوں کے مقابلے میں یہ زیادہ بہتر معیار پر مبنی ہے۔ اس مجموعے میں ۳۷ تحریریں شامل ہیں اور دو حصوں میں تقسیم ہیں:

پہلا حصہ حافظ صاحب کے شخصی محاسن اور ان سے متعلق یادداشتوں کی سبق آموز ۱۸ تحریروں پر مشتمل ہے، خصوصاً ڈاکٹر ایس ایم زمان (ص ۲۱-۳۱)، جناب راشد شیخ (ص ۸۹-۱۰۰)، ڈاکٹر محمد عبداللہ (۱۰۱-۱۱۲) اور ڈاکٹر نضرۃ النعیم (۱۱۳-۱۳۲) کے مضامین دلچسپ اور معلومات افزا ہیں۔ دوسرا حصہ حافظ صاحب کی ۱۹ تحریروں پر مشتمل ہے، جس میں مختلف موضوعات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ حافظ صاحب کے مطالعے اور تحقیق کا میدان قرآن کریم اور اس سے وابستہ علوم تھے، اس لیے اس حصے میں زیادہ تر مباحث قرآنیات سے منسوب ہیں۔ علاوہ ازیں حافظ صاحب کے ذخیرۂ مصاحفِ قرآن سے قرآنی خطاطی اور نادر قرآنی نسخوں کے خوب صورت عکس بھی شامل ہیں۔

پروفیسر حافظ احمد یار کی خوش گوار طبیعت اور دل آویز شخصیت سے متعارف اور علمی آفاق سے روشناس کرانے پر اس ارمغان کی مرتب ڈاکٹر جمیلہ شوکت شکریے کی مستحق ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

© rasailojaraid.com